© rasailojaraid.com

نعت

ارم مدینے میں باغِ جناں مدینے میں
ہر ایک چیز ہے جنت نشاں مدینے میں

زمیں پہ کیوں نہ جھکے آسماں مدینے میں
ہیں محوِ خوابِ شہِ دو جہاں مدینے میں

ہر اک قدم پہ مسلسل ہے رحمتوں کا نزول
علاقِ غمِ ہستی ہے کہاں مدینے میں

یہیں طلوع ہوا اور یہیں چڑھا پروان
جمالِ ذات ہے جلوہ چکاں مدینے میں

قدم قدم پہ جہالت اثر دھندلکے تھے
تجلیوں کی ہے بارش جہاں مدینے میں

جہانِ کفر و ضلالت میں مچ گیا کہرام
ہوئی بلند جو پہلی اذاں مدینے میں

سرِ نیاز کے سجدوں کو کیا کروں یارب
جبینِ شوق یہاں آستاں مدینے میں

فضائے سدرہ و طوبیٰ مری نظر میں نہیں
مجھے تو چاہیئے اک آشیاں مدینے میں

غمِ حیات، غمِ آخرت، غمِ کونین
میں بھول جاؤں گا سب بے گماں مدینے میں

© rasailojaraid.com